

210

12: سورۃ یوسف

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
12	سُوْرَةُ يُوْسُف	مکی	12	111	12	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس سورت میں یوسف علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ علماء یہود نے مشرکین سے کہا تھا کہ اگر محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں تو بتائیں کہ بنی اسرائیل فلسطین سے مصر کی طرف کیسے منتقل ہوئے تھے اور یوسف علیہ السلام کا قصہ کیا ہے، سو یہ سورت نازل کر کے ان کے سوال کا جواب دے دیا گیا۔۔ قرآن میں پچھلی قوموں کے جو حالات بیان کئے گئے ہیں ان کا مقصد محض ایک قصہ سنانا نہیں بلکہ ان کے حالات و واقعات سے عبرت حاصل کرنا ہے اور اس مقصد کے لئے جتنی تفصیل درکار ہے وہ ہر قصہ میں موجود ہے۔

آیت نمبر 1 تا 10 میں حضرت یوسف علیہ السلام کے ایک خواب کا اور ان کے باپ حضرت یعقوب علیہ السلام کی نصیحت آمیز گفتگو کا تذکرہ۔ حسد کی وجہ سے حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا آپس میں مشورہ کہ انہیں قتل کر دیا جائے۔

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ الف، لام، را (ان حروف کے حقیقی معنی اللہ
ہی بہتر جانتا ہے)، یہ ایک روشن اور واضح کتاب کی آیات ہیں ﴿۱﴾ قف اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ
قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ بے شک ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا
ہے تا کہ تم سمجھ سکو ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَ اِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ اے پیغمبر
(ﷺ)! ہم اس قرآن کے ذریعہ جو ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے، ایک بہترین

قصہ بیان کرتے ہیں اور یقیناً اس سے پہلے آپ اس واقعہ سے بالکل بے خبر تھے ﴿٣﴾
اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ
الْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ جب یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا تھا کہ
ابا جان! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے اور سورج اور چاند مجھے سجدہ کر
رہے ہیں ﴿٤﴾ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ
كَيْدًا ؕ باپ نے کہا کہ بیٹا! یہ خواب اپنے بھائیوں کے سامنے بیان نہ کرنا کہیں ایسا
نہ ہو کہ وہ تیرے خلاف کوئی فریب آمیز کاروائی کریں اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ﴿٥﴾ وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ
رَبُّكَ وَ يُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ عَلٰٓى اٰلِ
يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اور اس
خواب ہی کی طرح تیرا رب تجھے برگزیدہ کرے گا اور تجھے باتوں کی حقیقت تک پہنچنا
سکھائے گا اور اپنی نعمت تجھ پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا جیسا کہ وہ اس سے
پہلے تیرے بزرگوں ابراہیم علیہ السلام اور اسحق علیہ السلام پر پوری کر چکا ہے اِنَّ
رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ بلاشبہ تیرا رب سب کچھ جاننے والا اور بہت حکمت کا مالک
ہے ﴿٦﴾ ع ركوع [١] لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ بے شک
یوسف علیہ السلام اور ان کے بھائیوں کے قصہ کے بارے میں پوچھنے والوں کے لئے
بڑی ہی نشانیاں ہیں ﴿٧﴾ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَ



نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اور جب یوسف کے بھائیوں نے آپس میں کہا کہ ہمارے باپ کو
یوسف اور اس کا بھائی ہم سے زیادہ عزیز ہیں حالانکہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اِنَّ
اَبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنِ یقینا ہمارے والد صریح غلطی پر ہیں ۚ﴿۸﴾ اقْتُلُوْا
یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا یَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِیْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
قَوْمًا صٰلِحِیْنَ انہوں نے آپس میں کہا کہ اب یوسف کو یا تو قتل کر ڈالو یا کسی دور
کے علاقہ میں پھینک آؤ تاکہ تمہارا باپ صرف تمہاری ہی طرف متوجہ رہے اور یہ
سب کچھ کرنے کے بعد تم سب لوگ انتہائی نیک بن جانا ﴿۹﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا
تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ یَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّیَّارَةِ اِنْ
كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ان میں سے ایک بھائی نے کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو، اگر تم کچھ
کرنا ہی چاہتے ہو تو اسے کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دو تاکہ کوئی ادھر سے گزرتا ہوا
قافلہ اسے نکال کر لے جائے ﴿۱۰﴾